

فہرست

۱	تلاوة القرآن الکریم
۲	یا سید الشهداء
۳	فلک الحسین بکریلاء
۴	روجو برادر حسین نے روجو
۵	سلام - بولی بانو پیارے اصغر شام بھئی گھراؤو
۶	بعض المؤمنین تلاوة الشهادة کرے
۷	مولانا المنعم طع بیان recording
۸	حزن اذاب جوانخی وفوادی
۹	ماتم کرو حسین علیہ السلام نو
۱۰	ماتمی نوحہ - یر تو مظلوم کا ماتم ہے کم نہر ہوگا
۱۱	مدح - تجھ سا پیدا ہو کہاں ایک ہزاروں کے بیچ
۱۲	وظیفہ الشکر

يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ خَامِسَ أَهْلِ الْكِسَاءِ
 عَلَى عَظِيمِ بَلَاءٍ نَالَكَ فِي كَرْبَلَاءِ
 طُولَ الزَّمَانِ بُكَائِي وَالْمَهْفَتَا يَا حُسَيْنَا
 يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ

ابْكُوا بُكَاءَ طَوِيلًا ذَاكَ الْإِمَامَ الْقَتِيلًا
 ابْكَاكُمْ وَالْأَصِيلًا تُعْطُوا ثَوَابًا جَزِيلًا
 فِي الْحَشْرِ يَوْمَ الْجَزَاءِ وَالْمَهْفَتَا يَا حُسَيْنَا
 يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ

فُلُكُ الْحُسَيْنِ بِكَرْبَلَاءَ

مُلْكُ الْحُسَيْنِ بِكَرْبَلَاءَ

نَسْكُ الْحُسَيْنِ بِكَرْبَلَاءَ

مِسْكُ الْحُسَيْنِ بِكَرْبَلَاءَ

أَبِيكَ مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ أَفْدِيكَ مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ

مَوْلَايَ مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ

إِمَامَ حَقِّ يَا حُسَيْنَ

مَقَامَ صِدْقِ يَا حُسَيْنَ

كِتَابَ نُطْقِ يَا حُسَيْنَ

لُبَابِ خَلْقِ يَا حُسَيْنَ

أَبِيكَ مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ أَفْدِيكَ مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ

مَوْلَايَ مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ

سلام

بولی بانو پیارے اصغر شام بھئی گھر آؤ

رات اکیلے ڈروگے دلبر شام بھئی گھر آؤ

پانی پینے گیو ہے اصغر جیا مورا گھبرائے
کوئی نہیں ہے گھر میں بیٹا لینے تجھکو آئے
بیٹا شام بھئی گھر آؤ

جھولو تیرو خالی پڑو ہے جھولن والے آؤ
جھولکے مورے پیارے اصغر ماں کا دل بہلاؤ
بیٹا شام بھئی گھر آؤ

ماتا سے کیا روٹھ گئے ہو کیسے تمکو مناؤں
کوئی نہیں ہے گھر میں بیٹا کسکو پپٹا سناؤں
بیٹا شام بھئی گھر آؤ

راہ تکت ہوں بیٹا توری کاہے لگایو دیر

آؤ بیٹا جلدی آؤ میں مناوں خیر

بیٹا شام بھئی گھر آؤ

گیو تھو رن میں ہنستے ہنستے بیٹا لینے نیر

کیا تھی خبر کہ دینگے ظالم نیر کے بدلے تیر

بیٹا شام بھئی گھر آؤ

اکھیاں ترس گئی دیکھنے تجھکو میرے نین کے نور

آئی نہیں کوئی تیری خبر کیا گیو ہے اتنی دور

بیٹا شام بھئی گھر آؤ

تورے غم میں جی نہ پائے توری مادر بیٹا

خالی گودی لئے پھرونگی کیا میں در در بیٹا

بیٹا شام بھئی گھر آؤ

مرثیہ

حُزْنٌ أَذَابَ جَوَانِحِي وَفُؤَادِي
وَاسْأَلَ دَمْعِي مِثْلَ فَيْضِ الْوَادِي

امام حسینؑ ۴۰ نا حزن یر مارا کلیجہ نے جلاوی دیدوانے مارا دل نے یگھلاوی دیدو، انے
وادی ناسیلاب نی مثل مارا انسوں نے جاری کری دیدو

لَمَّا ذَكَرْتُ بَنِي النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ
وَمُصَابِهِمْ بِأَكْفَالِ زِيَادٍ

ماری یر حالۃ سوں کام ہے کہ نبی محمد صلح نا شہزادہ و انے یر سگلا نی مصیبتہ یاد اوی جائے
ہے کہ جہاں زیاد لے نا ہا تھو سی یر سگلا نے پہنچی ہے۔

قَتَلُوا الْحُسَيْنَ ابْنَ الْوَصِيِّ وَنَجَلَهُ
سَبَطَ النَّبِيُّ الْهَاشِمِيُّ الْهَادِي

(آل زیاد) یر وصیؑ نا شہزادہ، ہدایتہ نا اپنار النبیؐ الهاشمی صلح نا نواسا حسینؑ انے
انے آپ نا فرزندوں نے قتل کیلا۔

يَا يَوْمَ عَاشُورَا، لَقَدْ هَيَّجَتْ لِي
أَسْفَا يَرُدُّ لَوْعَتِي وَسُهَادِي

اے عاشوراء نا دن! تمہیں یر مارا پھتاوانے اُبھارو ہے، اھو پھتاؤ کہ جہ مارا درد نے
زیادہ کرے ہے انے مارا اُجاگوانے زیادہ کرے ہے۔

أَبِي عَلَى الرَّأْسِ الشَّرِيفِ وَنَقْلِهِ
لِيَزِيدَ مَحْمُولًا عَلَى الْأَعْوَادِ

اپ نا شریف راس پر، جر نے بھلاؤنی نوک پر یزیدنی طرف لئی جا واما
ایا - تر پر میں بکاء کروں چھوں .

أَبِي عَلَى الْعَبَّاسِ إِذْ مَنَعُوهُ أَنْ
يَسْقِي أَخَاهُ وَقَدْ أَتَى بِمَزَادٍ

میں عباس (علمدار) پر روؤں چھوں ، جر نے دشمنویر اپ نا بھائی حسین نے پانی پلا واسی مروکا،
وہ حالتہ ماکر اپ مشکئی لئی نے ایا تھا .

وَكَذَلِكَ زَيْنُ الْعَابِدِينَ مُصَفِّدًا
نَفْسِي الْفِدَاءُ لِأَفْضَلِ الْعِبَادِ

انے یرج مثل زین العابدین^۴ نے بند یوان کیدا،
مارو نفس یر افضل العباد پر فداء چھے .



ماتمي نوحه

ماتم کرو حسين عليه السلام نو

ماتم کرو عزيزو تمارا امام نو

ماتم کرو نبي نا نواسا نواهل دين

ماتم کرو امامِ اِلهي مقام نو

ماتم کرو علي نا پيارا نو مؤمنو

ماتم کرو وه فاطمة نا لاله فام نو

وه كربلاء نا نقشه دلوما كرمي نه بس

ماتم كرمي لو مؤمنو خيرُ الانام نو

روي لو كربلاء ني بلا پراے بھائيو

عُرْفَة ملے جزاء ماهي دارالسلام نو

رونر شهادة جمعة نودن دسمي وقتِ عصر

تھو مؤمنو مھينو محرم حرام نو

جر مثل تھو مقام حسن نو قعود نو

تر مثل تھو حسين نو رُتبو قيام نو



ماتمی نوحہ

یہ تو مظلوم کا ماتم ہے کم نہ ہوگا

یہ تو مظلوم کا ماتم ہے کم نہ ہوگا ❁ یہ تو شبیر کا ماتم ہے کم نہ ہوگا

دشت میں ہوگا، کوہ میں ہوگا ❁ خلوة میں، انبوہ میں ہوگا

ہر مؤمن کے گھر میں ہوگا

یہ تو مظلوم کا ماتم ہے کم نہ ہوگا ❁ یہ تو شبیر کا ماتم ہے کم نہ ہوگا

دشت میں در میں، بحر میں بر میں ❁ غنچہ و گل میں، شاخ و شجر میں

ابر و شرر میں، شمس و قمر میں

یہ تو مظلوم کا ماتم ہے کم نہ ہوگا ❁ یہ تو شبیر کا ماتم ہے کم نہ ہوگا

ذکرِ شہیداں سب کو سُنادیں ❁ آہ و بکا سے درد جگا دیں

ماتم سے دنیا کو ہلا دیں

یہ تو مظلوم کا ماتم ہے کم نہ ہوگا ❁ یہ تو شبیر کا ماتم ہے کم نہ ہوگا

ہائے علی اکبر کی جوانی * ششماہ کی تشنہ دہانی

تین دنوں سے بند تھا پانی

یہ تو مظلوم کا ماتم ہے کم نہ ہوگا یہ تو شبیر کا ماتم ہے کم نہ ہوگا

کعبے کی دیوار میں ہوگا مینا کے بازار میں ہوگا

جنت کے گلزار میں ہوگا

یہ تو مظلوم کا ماتم ہے کم نہ ہوگا یہ تو شبیر کا ماتم ہے کم نہ ہوگا

دیکھو عزا کے اس پرچم کو نوح و عویل آہِ پیہم کو

غم خواری کو اور ماتم کو

یہ تو مظلوم کا ماتم ہے کم نہ ہوگا یہ تو شبیر کا ماتم ہے کم نہ ہوگا

مولیٰ مفصل گریہ گناں ہے آنسوؤں کا دریا رواں ہے

غم میں ڈوبا سارا جہاں ہے

یہ تو مظلوم کا ماتم ہے کم نہ ہوگا یہ تو شبیر کا ماتم ہے کم نہ ہوگا

دشت - جنگل

کوه - پہاڑ

خلوة - خالي جگہ

انبوه - مجلس

غُنچہ - گلاب ني کلي

گل - پھول

شاخ - ڈالي

ابر - وادل

شرر - آگ ني چنگاري

ششماہ - چھ مہینہ نافرزند

تشنہ دہاني - پیاس

ساحل - کنارہ

پرچم - نشان

پہم - ايک چھي ايک

گریہ کنان - اہ و نراري کروو

مدح

تجھ سا پیدا ہو کہاں ایک ہزاروں کے بیچ
خوش نوا گلشنِ وحدت کے ہزاروں کے بیچ

قسم اللہ کی گر تجھ سے نہ آتا ارشاد
فرق کر سکتے نہ ہم لیل و نہاروں کے بیچ

جو حلاوت کہ تری بات میں پاتے ہیں ہم
کب وہ موجود ہے طائف کے آثاروں کے بیچ

کیا کروں وصف تمہارا اے شہِ عالی مقام
تم تو ہو آلِ محمد کے پیاروں کے بیچ

جاں نثاری بنی آدم کی بھلا ہو کیا چیز
جب ملائک ہو تیرے جان نثاروں کے بیچ

گر ترے فیض کا امداد نہ ہوتا تو کہاں
فقر پاتے مکاں اہلِ یساروں کے بیچ

تیرے آنے کا یہاں وجہ یہی ہے کہ نفوس
ارتقاء پاویں جو ہیں جسم کی کھاروں کے بیچ

یہ جو ہے **عبدِ علی** شاہ کا ہر دم ہمدم
ہے یہ امید کے ہو ایک ہزاروں کے بیچ

خوش نوا۔ خوش نغمہ (پڑھو اولاً)

۱ ہزاروں۔ بلبلوں

لیل۔ رات

نہاروں۔ دن

حلاوت۔ میٹھاس

اہل یسار۔ مال دارو

نفوس۔ جانو

ارتقاء۔ چڑھوو